۲۰ ؍ اگست ۱۹۰۹ء

خطبہ جمعہ

تشہد اور تعوذ کے بعد فرمایا:۔

میں اپنے پیشہ طبابت میں دیکھتا ہوں۔ ایک شخص آتا ہے کہ آپ کی دوا نے بہت فائدہ پہنچایا۔ دوسرا آ کے کہتا ہے کہ بہت ہی نقصان پہنچایا۔ پس میں نہ پہلی بات پر خوش ہوتا ہوں نہ دوسری پر غمناک ' بلکہ میں یہی سمجھتا ہوں کہ میرا کام ہمدردی ہے۔ دوائیں خدا کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ پس میں ان کو دیتا ہوں۔ جس کے لئے وہ چاہتا ہے نافع بنا دیتا ہے اور جس کے لئے وہ چاہتا ہے مضر۔ ایک خطرناک قریب المرگ مریض کو دو دن میں اچھا کر دیتا ہے اور ایک معمولی مریض کو ایک دو دن میں خلاف امید مار دیتا ہے اور میں الگ رہتا ہوں۔

اس نکتہ نے مجھے روحانی طبابت میں بھی حوصلہ اور صبر دیا ہے۔ میں نے سلسلہ درس کو قطع کر کے ان چند بیماریوں کے متعلق جو تم لوگوں میں دیکھیں خصوصیت سے وعظ کیا۔ اب جن کو خدا نے فائدہ پہنچانا تھا ان کو پہنچا دیا۔ جن کو نہیں پہنچانا تھا یعنی جنہوں نے فضل الٰہی کے جذب کے لئے اپنے آپ کو تیار نہیں کیا اور بدپرہیزی نہیں چھوڑی ' نسخہ استعمال نہیں کیا ' ان کو فائدہ نہیں ہوا۔

پھر آپ نے يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ (البقرۃ:۱۹۰) پڑھ کر فرمایا کہ صحابہؓ نے رمضان کے مہینے کی برکات سن کر دوسرے چاندوں کی نسبت بھی پوچھا۔ اصل میں تمام عبادتیں چاند سے متعلق ہیں اور دنیاداروں کی تاریخیں سورج سے۔ اس میں یہ نکتہ ہے کہ چاند کے حساب پر عبادت کرنے کی وجہ سے سورج کی کوئی تاریخ خالی نہیں رہتی جس میں امت محمدیہ کے افراد نے روزہ نہ رکھا ہو یا زکوۃ نہ دی ہو یا حج نہ کیا ہو۔ کیونکہ قریباً گیارہ روز کا ہر سال فرق پڑتا ہے اور ۳۶ سال کے بعد وہی دن پھر آجاتا ہے۔

پھر قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (البقرۃ:۱۹۱) کی تفسیر میں فرمایا کہ اسلام کے دشمن اسلام کے خلاف کوشش کرتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں میں نہ تعلیم ہے' نہ روپیہ' نہ وحدت' نہ اتفاق' نہ وحدت کے فوائد سے آگاہ' نہ یکجہتی کی روح' نہ اپنی حالت کا علم۔ ملاں کی ذلیل حالت دیکھ کر مسجدوں میں جانا تک چھوڑ دیا۔ تم سنبھلو اور ان کوششوں کے خلاف دشمن کا مقابلہ کرو مگر حد سے نہ بڑھو۔

اپنے مومن بھائیوں سے حسن ظنی کرو۔ ایک نے مجھے کہا تھا حسن ظنی کر کے کیا کریں۔ اس میں سراسر نقصان ہے۔ میں نے کہا کم از کم اپنی والدہ کے معاملہ میں تو تم کو بھی حسن ظنی سے کام لینا پڑے گا ورنہ تمہارے پاس اپنے باپ کے نطفہ سے ہونے کا کیا ثبوت ہے؟ اسلام پر قائم رہو۔ یہ وہ مذہب ہے جس کا ماننے والا کسی کے آگے شرمندہ نہیں ہوتا۔ اس کا اللہ تمام خوبیوں کا جامع ہے۔

(بدر جلد ۸ نمبر ۴۵-- ۲ر ستمبر ۱۹۰۹ء صفحہ ۱)

☆-☆-☆-☆